بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

حج کے موقع پر منیٰ کے میدان میں آتشزدگی کا افسوسناک حادثہ رونما ہوا، ابتدائی تفصیلات کے مطابق ۱۳۸ حجاج کرام جاں بحق اور سینکڑوں یا ہزاروں زخمی ہوئے۔ لاکھوں روپے کی املاک جل کر خاک ہوگئیں۔ کچھ پاکستانی حجاج کا سامان بھی نذرِ آتش ہوگیا۔ یہ واقعہ ہائلہ جتنا افسوسناک ہے، اس سے زیادہ عبرت اور نصیحت کی دعوت دیتا ہے۔ حجاج کرام بیشک اللہ کی راہ میں شہید ہوگئے اور عین قربان گاہِ ابراہیمی میں انہوں نے جان کا نذرانہ جان آفرین کے سپرد کردیا۔ مگر آئندہ کیلئے جہاں ظاہری اسباب میں مزید حفاظتی اقدامات اور تدابیر کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے سعودی عرب کی حکومت شب و روز کوشاں رہتی ہے وہاں یہ واقعہ دنیا بھر کے مسلمانوں کو معنوی اور باطنی لحاظ سے بھی سبق دے رہا ہے۔ حج جیسی مقدس عبادت جو ہزاروں حکمتوں اور عظمتوں سے پُر ہے۔ اس کی عظمت و حرمت کو قائم رکھنے کے لئے پورے عالمِ اسلام بالخصوص حجاج کرام کو ظاہری و معنوی آداب کا پابند بنادیا گیا ہے۔ ارضِ حرم اور حریمِ قدس کی عظمت و حرمت تمام مسلمانوں سے ان آداب اور احترامات کا تقاضا کرتی ہے۔ مگر دیکھا جائے تو بظاہر حجاج کی تعداد میں جتنا اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اتنی ہی حج و زیارت کی حدود و آداب کی پاسداری سے پہلوتہی ہو رہی ہے۔ نہ آداب کا اکثریت کو علم، نہ تقدس ملحوظ خاطر، نہ احکام سے آگاہی نہ منکرات سے گریز، پھر جہاں حدود و حرم کو عصرِ حاضر کی مغرب زدہ تہذیب و تمدن کی آلائشوں سے محفوظ نہیں رکھا جارہا۔ وہاں حاجیوں کی تعلیم و تربیت کا بھی نظام نہیں۔ الا ماشاء اللہ حرمین الشریفین خانہ کعبہ اور مدینۃ الرسول علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت اور وقار کو تصاویر، کیمروں، فلموں اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ مجروح کیا جارہا ہے۔ محض سینما گاہوں میں اسکی نمائش ہوتی رہتی ہے اور جو عظمت و حرمت غیر مرئی صورت میں قائم رہ سکتی ہے، اُسے بار بار فلم اور ٹی وی کے پردوں پر دیکھ دیکھ کر ایک مسلمان قائم نہیں رکھ سکتا۔ اس جرم میں نہ صرف سعودی حکومت بلکہ پورا عالم اسلام شریک ہے۔ پورا عالم اسلام منکرات و فواحش اور تہذیب مغرب کی لپیٹ میں ہے۔ تو جہاں سارے عالم اسلام اور بسیط ارض کے مسلمان جمع تھے۔ وہاں ایک گونہ اس واقعہ ہائلہ کی شکل میں پورے عالم اسلام کو ایک تنبیہ کردی گئی کہ خدا کی ذات مستغنی اور بے نیاز ہے۔ اسکی گرفت سے جہاں وہ چاہے اور جس وقت چاہے کوئی نہیں بچ سکتا۔ حق تعالیٰ اس واقعۂ ہائلہ سے ہم سب مسلمانوں کو سبق لینے کی توفیق دے۔

★